رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۶۹ ○ بدھ ۱۸ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ؛ ۱۶ فتح ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۶ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ کی نصف ادائیگی کرنے والوں کے لیے حضور ایدہ اللہ کی دعا

اس مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ ادائیگی ہونی چاہیئے

نصف ادائیگی کرنیوالوں کی فہرست پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی نصف ادائیگی کرنے والوں کی پہلی فہرست پیش کردی گئی۔ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے نصف ادائیگی کرنے والے مخلصین کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا اس فہرست کے مطابق اب تک ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دوسو سترہ افراد نصف ادائیگی کر چکے ہیں۔ یہ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے جو پیغام احباب جماعت کے نام رقم فرمایا ہے۔ اس کا مکمل متن احباب کے افادہ کے لیے درج ذیل ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ——— نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

——— صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے لیے میں نے جب ۱۹۷۳ء میں تحریک کی تو احباب جماعت نے پورے اخلاص اور بڑی فراخدلی سے اس میں وعدے لکھوائے۔ میں نے یہ ہدایت کردی تھی کہ احباب اپنے وعدوں کو پندرہ مراحل میں پورا کردیں۔ اس وقت آٹھواں مرحلہ چل رہا ہے۔ گویا اس مرحلہ میں احباب کو عام حالات میں اپنے وعدہ کے نصف سے کچھ زیادہ تک کی ادائیگی کر دینی چاہیئے۔

——— الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ مخلصین جماعت کو اس طرف توجہ ہے۔ دفتر نے میرے سامنے ایسے احباب و خواتین کی پہلی فہرست تیار کرکے دعاء کی غرض سے پیش کی ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ ادا کردیا ہے جو رپورٹیں اُن کو ملی ہیں وہ ابھی صرف ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دوسو سترہ افراد کی ہیں۔ ان جماعتوں کے نام یہ ہیں:۔

کراچی	۳۵۹	افراد	سیالکوٹ	۸۸	افراد	کوئٹہ	۳۴	افراد
جہلم	۲۳	//	تھرپارکر	۵۷	//	گجرات	۱۶	//
نوشہرہ چھاؤنی	۱۲	//	اٹک	۷	//	فیصل آباد	۷۸	//
کمال ڈیرہ نواب شاہ	۱	فرد	بھیرہ	۱	فرد	ربوہ	۲۹۵	//
ایبٹ آباد	۷	افراد	متفرق افراد	۲۳۹				

——— اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ ان تمام مخلصین کے اموال میں برکت دے اور اُس کے دیئے ہوئے اموال میں سے زیادہ سے زیادہ پھر اُسی کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے تاکہ وہ اس کے مزید فضلوں کے وارث بنیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(باقی ص۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۴ فتح / دسمبر: سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کو ضعف ابھی تک چل رہا ہے۔ خاص دعاؤں کی ضرورت ہے"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم شافیٔ مطلق ہمارا رحمان و رحیم خدا محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کو ہر لمحہ روح القدس کی تائید سے نوازتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا برکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

خصوصی دعا درخواست

- لاہور سے بذریعہ تار یہ تشویشناک خبر موصول ہوئی ہے کہ محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پچھلے دو روز سے شدید بیمار ہیں اور بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ محترم قاضی صاحب ایک جید عالم اور سلسلہ کے نامور بزرگ ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے انکی صحت کے لیے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(نصیر احمد خان۔ ربوہ)

- محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کی صحت اعصابی تکلیف اور تبخیر کی وجہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولانا موصوف کی صحت یابی کے لیے خصوصی توجہ اور درد دل سے دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے اور آخر دم تک خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔

- خاکسار کی بیٹی عزیزہ عقیلہ منگلا کا اپریشن ہوا ہے اور بچی پیدا ہوئی ہے عزیزہ بہت کمزور ہے اور سول ہسپتال سرگودھا میں داخل ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفا دے آمین۔

(عزیز الرحمان منگلا مربی انچارج سرگودھا)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ اور دیگر مصروفیات کی بناء پر تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہر طرح کی ملاقات بند رہے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ صفر ۱۴۰۲ھ
۱۶ فتح ۱۳۶۰ ہش

تطہیرِ قلوب کا سب سے اہم اور موثر ذریعہ

ہم قرآن مجید کی رو سے واضح کر چکے ہیں کہ مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ کے متبعین کی زندگیوں میں جو پاک تبدیلی آتی ہے، اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے باخدا ہی نہیں بلکہ خدا نما وجود بن جاتے ہیں، یہ انقلاب ان ماموروں اور اہل اللہ کی مقبول دعاؤں کا مرہون ہوتا ہے۔ وہ چونکہ اپنے متبعین کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما ہونے کے لئے خدائی حکم کے ماتحت راتوں کو اٹھ اٹھ کر درد والحاح سے دعائیں کرتے ہیں اس لئے وہ عنداللہ ضرور مقبول ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول کرکے اپنے مخفی تصرفات کے تحت ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرکے انہیں دین و دنیا میں فائز المرام کر دکھاتا ہے۔

آج اس تعلق میں ہم سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) کی ایسی مقبول دعاؤں اور ان کی انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرنا چاہتے ہیں چنانچہ آپ نے آج سے ۹۲ سال قبل جب خدائی اذن کے ماتحت سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا تو ساتھ ہی آپ نے یہ اعلان بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بیعت کنندگان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما کرنے کے سلسلہ میں آپ کی دعاؤں کو خاص شرفِ قبول عطا فرمایا ہے۔ اس لئے جو لوگ اس سلسلہ میں بصدق دل شمولیت اختیار کرکے خدا تعالیٰ کو پانے اور اس کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کرنے میں کوشاں ہوں گے۔ خدا تعالیٰ انہیں آپ کی مقبول دعاؤں کی برکت کے نتیجہ میں حیاتِ طیبہ کا وارث بنائے گا اور انہیں فضلوں برکتوں اور رحمتوں سے نوازے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالب علموں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور روح خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء مندرجہ کتاب ازالہ اوہام)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اس ارادہ اور فیصلہ کے بموجب سیدنا حضرت اقدس نے بیعت کنندگان کو یقین دلایا کہ آپ بفضل اللہ تعالیٰ ان کی تربیت باطنی میں دعاؤں سے کام لینے اور ہر ممکن کوشش بروئے کار لانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے اور خدا تعالیٰ آپ کی ان دعاؤں کو قبول کرکے اور آپ کی مساعی کو بار آور کرکے ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کر دکھائے گا۔ چنانچہ اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ بھی فرمایا:-

"سو میں بتوفیق تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا۔ اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے جو داخلِ سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے، ایسا ہی ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اک نئی دنیا بسانے کا زمانہ آگیا

مکرم عبدالحمید خان صاحب شوق لاہور

پھر بہارِ دیں کے آنے کا زمانہ آگیا
بلبلوں کے گیت گانے کا زمانہ آگیا

گلستاں میں رنگ و بو کا اک جہاں آباد ہے
نکہتِ گل پھیل جانے کا زمانہ آگیا

اللہ! اللہ!! رونقِ بازارِ ربوہ دیکھ کر
دین کے نغمات گانے کا زمانہ آگیا

اک نئی مسجد بھی اب تو قرطبہ میں بن گئی
پھر اذانوں کے سنانے کا زمانہ آگیا

لذتِ گفتار بھی ہے اور ذوقِ دید بھی
دوستو! ملنے ملانے کا زمانہ آگیا

تجدد ہے قافلہ سالار اک مردِ جری
منزلِ مقصود پانے کا زمانہ آگیا

گر گئیں لاکھوں جبینیں خاکِ ارضِ پاک پر
آسماں کے رحم کھانے کا زمانہ آگیا

زلزلے ہیں آفتیں ہیں جنگ کے سامان ہیں
غافلو! تم کو جگانے کا زمانہ آگیا

آسمانی آب نے مُردوں کو بخشی زندگی
اِک جہانِ نو بنانے کا زمانہ آگیا

خوش نوایانِ چمن کی نغمہ پیرائی تو دیکھ
شوق ان کے چہچہانے کا زمانہ آگیا

"ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اُس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔"
(نسیم دعوت صفحہ ۱)

۲ کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔" (ایضاً)

حقیقت یہ ہے کہ آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اسے پورا کر دکھایا۔ آپ نے اپنے متبعین کی تربیت باطنی کے لئے پُر درد و پُر تاثر نصائح اور ہلاکت کی نوبت تک پہنچانے والی دردمندانہ دعاؤں

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ تازہ قدرتیں جو خدا پر دلیل ہیں!

مکرم سجاد احمد صاحب۔ ربوہ

قسط نمبر ۲

اللہ تعالیٰ جو صادق الوعد اور اصدق القول ہے کا وعدہ ۱۸۸۶ء میں یہ تھا کہ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کو بڑھاؤنگا اور اُن کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا اور آج افراد جماعت احمدیہ عددی لحاظ سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی بفضلہ تعالیٰ مستحکم ہیں وہ چندہ جو ۱۸۹۲ء میں آٹھ سو اکتالیس روپے بارہ آنے سالانہ سے شروع ہوا تھا آج خدا کے فضل سے کروڑوں تک پہنچ گیا ہے اور ہر روز اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ فالحمد للہ علی احسانہ۔

ایک وعدہ یہ تھا کہ تا دین حق..... کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو سو اس وقت دنیا میں قرآن شریف کی اشاعت و ترویج (تراجم تفاسیر اور کتب کے ذریعہ سے) دنیا کے گوشہ گوشہ تک پہنچ چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری و ساری ہے اور روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے قرآن کریم کے تراجم کا دنیا کی مختلف زبانوں میں اہتمام کیا گیا ہے قرآن کریم کی اشاعت کا عالمگیر پیمانے پر انتظام ہے موجودہ امام ایدہ اللہ کے دور میں قرآن کریم کی اشاعت و تقسیم گزشتہ ادوار سے بفضلہ تعالیٰ معتد بہ ہے اور اس طرح کلام اللہ کا مرتبہ دنیا والوں پر ظاہر ہو رہا ہے۔ اور دنیا کی مختلف قوموں کے لوگ اس حسین و جمیل امن و عافیت والی تعلیم سے متاثر ہو کر دین حق میں داخل ہو رہے ہیں

اور وہ وعدہ کہ "اس کے لئے قومیں تیار کی گئی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی" ایک اور ایک دو کی طرح پورا ہو رہا ہے۔ اسی طرح وہ وعدہ بھی کہ "یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ دین حق کو قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر باہر کے ممالک سے جوق در جوق آنے والے مخلصین کے وفود اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ بانی سلسلہ کے ساتھ کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا حرف حرف پورا ہو رہا ہے کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہے۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اور یہ سب حقائق ہیں واقعات ہیں کوئی انہیں جھٹلا نہیں سکتا ؎

قدرتِ رحمان و مکرِ آدمی میں فرق ہے
جو نہ سمجھے وہ غبی از فرق تا پا ہے حمار

اب پھر وہ مقدس مبارک ایام آ رہے ہیں۔ مژدہ کہ ایام نو بہار آمد حضرت اقدس نے اس جلسہ میں شمولیت کرنے کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ فرمایا:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی ایک بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر یک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں.....
اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس آپ سب پیارے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کریں اور دیکھیں کہ کس طرح اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیا بھر کے ممالک سے دیوانے کھنچے چلے آتے ہیں۔ کوئی روک ان کے آڑے نہیں آتی۔ کوئی دیوار ان کا راستہ نہیں روکتی۔ کوئی کانٹا ان سے نہیں الجھتا کوئی سنگ راہ ان کے عزم صمیم کو متزلزل نہیں کر سکتا۔ جذبے ولولے اور شوق کی فراوانی انہیں کشاں کشاں لئے چلی آتی ہے۔ کسی بھی روک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے یہ عاشقانِ باوفا اور پیکرِ صدق و صفا دلوں میں جذبات کا طوفان لئے اشکبار آنکھوں اُمنڈتے دلوں اور پُر سکون اور طمانیت سے بھرپور روحوں کے ساتھ پروانہ وار اپنی محبوب بستی میں آن جمع ہوتے ہیں اور اُن کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نام بلند کریں ذکرِ الٰہی کو حرزِ جان بنائیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین تعلیم کو اپنے دل و دماغ میں مستحضر کر کے اس پر عمل پیرا ہوں اور بانیٔ سلسلہ اور انکے خدام کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے جو مساعی جاری ہیں ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان و ایقان کو جلا بخشیں۔ کسی دنیاوی غرض و حرص و آز کی وجہ سے ان زائرین نے دور دراز کا سفر اور تکالیف برداشت نہیں کیں ہوتیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول۔ ذکر و فکر اور روحانی تسکین کی خاطر انہوں نے یہ مبارک سفر اختیار کیا ہوتا ہے اور دراصل اس جلسہ کی غرض و غایت بھی یہی ہے۔

"اس جلسہ کی اغراض میں بڑی غرض تو یہی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

"..... اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ رب العالمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے..... جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی"

(آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

چنانچہ انہی مقاصد کی خاطر یہ سارا اہتمام کیا جاتا ہے اور ۱۵ دسمبر کے بعد پھر ۳۱ دسمبر بلکہ جنوری کے پہلے ہفتہ تک ربوہ کے در و بام حمد الٰہی سے گونجتے رہتے ہیں اور تحمید و تکبیر اور ذکر و فکر کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا ہے عشق الٰہی میں سرشار عباد الرحمٰن کی سوز و گداز سے معمور دعائیں آستانۂ الٰہی تک رسائی پاتی ہیں اور یہ بستی جذب و کیف میں سرشار فخر کرتی ہے کہ امام جماعت کے وہ مہمان اس میں وارد ہوئے جن کے متعلق دعا کی گئی ہے کہ۔

"خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے"

(آسمانی فیصلہ)

اور اس قسم کی مخلصانہ دعاؤں کو جذب کرنے والے عاشقانِ زار اور مخلصینِ کرام اندرون و بیرون ملک سے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے وفود اقصائے عالم سے پابہ رکاب ہوں گے ان میں سے بعض کو پاکستان سے باہر کی جماعتوں کی نمائندگی کا شرف حاصل ہوگا۔ بعض انفرادی طور پر دور دراز کا سفر طے کر کے حاضر ہوں گے بعض تحقیقِ حق کا جذبہ لئے آئیں گے اور

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

کا نظارہ ایک بار پھر نظروں کے سامنے ہوگا رنگ و نسل کا ایک حسین امتزاج دیکھنے میں آئے گا۔ انگریز۔ جرمن، امریکن، انڈونیشین۔ افریقن۔ سویڈش کینیڈین، جزائر کے رہنے والے۔ سری لنکا کے باسی۔ ڈنمارک ماریشس اور فجی والے بصد ذوق و شوق دنیا کے کناروں سے سمٹے چلے آئیں گے مرد بھی اور عورتیں بھی بچے بھی اور بوڑھے بھی اور بقدر ظرف اپنی تشنہ روحوں کو سیراب کریں گے رنگ و نسل تہذیب و تمدن زبان و بیان کے اختلاف کے باوجود ؎

تیری درگاہ میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

کا پُر کیف اور روح پرور نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔ اور یہ ایمان افروز روح پرور اور نشاط انگیز منظر مرکزِ احمدیت ربوہ میں ہوگا۔ یوں تو ملکوں ملکوں کے لوگ دنیوی کھیل تماشوں سیمیناروں اقتصادی و سیاسی مجلسوں میٹنگوں اور کانفرنسوں میں شامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہاں اس بستی میں اس ماہ کے آخر میں جو منظر پیشِ نگاہ ہوگا وہ ان مختلف النوع عباد الرحمان کا نقطۂ مرکزی ہے اور وہ ہے حصولِ رضائے الٰہی اور یہ لگن یہ تڑپ یہ فدائیت اور ذوق و شوق کی فراوانی ان رنگا رنگ افراد میں جماعت احمدیہ ہی نے پیدا کی ہے اس صادق الوعد خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق جو آج سے ۸۹ سال پہلے اس نے امام جماعت کے منہ سے کہلوائے کہ:۔

"اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے ہر سال بصد شان پورے ہوتے ہیں۔ دعاؤں۔ نمازوں۔ ذکر الٰہی۔ تہجد۔ در القرآن و حدیث۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بے مثال منظر ہر لمحہ دلوں کو سرور و شادمانی رکھتا ہے اور حق یہ ہے کہ منزلوں کی مسافت موسموں کی شدت راستہ کی تکالیف اور چہروں کی تھکن اک قصۂ ما مضیٰ بن کر رہ جاتی ہے اور جب یہ والہانہ جذب و شوق کے متوالے لوگ چند دن اس سکون بخش ماحول میں بسر کرنے کے بعد اپنے مسکنوں کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ تو دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ ؎

بَسَلَامَتْ رَوِیْ وَبَازْ آئی

حضرت امام جماعت ایدہ اللہ کی دعائیں۔ احباب کی تمنائیں اور رخصتی کلماتِ خیر اور ان کا توشہ ہوتا ہے یہاں کے باسی اور میزبان جانے والوں کے لئے اُداس ہوتے ہیں لیکن یہاں سے لوٹنے والوں کے دل مطمئن اور روحیں سرشار اور چہرے جگمگا رہے ہوتے ہیں کہ انہوں نے مادی اور کاروباری جھنجھٹوں کے اس دور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اطمینان و مسرت اور سکونِ قلب و روح کی دولتِ لازوال حاصل کی اور امام جماعت کی مہمانی کا لطف اٹھایا ہے۔ اور اس بستی کے مکین اہالیانِ ربوہ میں سے کوئی بھی فرد ایسا نہیں ہوگا کہ جس نے دل و جان سے آنے والے مہمانانِ کرام کے لئے دیدہ و دل فرشِ راہ نہ کئے ہوں اپنی استطاعت کے مطابق ان کی خدمت کا عزم نہ رکھا ہو وہ اکرام ضیف کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میزبانوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جو دن دیکھتے ہیں نہ رات اپنی دھن میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں نہ اپنے آرام کا خیال ہوتا ہے نہ کھانے پینے کا ہوش۔ ان کے جسم کا ہر ذرہ ان دنوں خدمت ہو جاتا ہے۔ صرف خدمت فقط خدمت۔ اللہ تعالیٰ ان خدمتِ خلقِ خدا کے متوالوں اور جذبۂ فدائیت سے سرشار میزبانوں کو نوازے اور اللہ تعالیٰ ان ایثار پیشہ اور مخلص مہمانانِ کرام کو بھی سرفراز فرمائے۔ جو کہ تکلیف اٹھا کر دولتِ علم و عرفان کے حصول کے لئے تشریف لاتے ہیں اور یہ ہر دو زمرۂ اخیار قابلِ صد مبارک باد اور لائقِ صد تہنیت ہیں جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آ رہے ہیں مخلصینِ جماعت کمربستہ ہیں اور زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہیں ؎

پھر دلِ درماں طلب کو اک مسیحا کے حضور
حاضری کا شوق باصد آرزو پیدا ہوا

عیسوی سال کا اختتام ہونے والا ہے پندرھویں صدی ہجری کا ایک سال بیت چکا ہے۔ دوسرے سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ وقت کا تبدل و تغیر ہمیں دعوت خیرِ عمل دیتا ہے۔ ہمارے لئے شکر اور حمد کا مقام ہے کہ ہم نے نعماءِ خداوندی سے حصہ پایا اور دولتِ لازوال حاصل کی۔ ہمیں عرفان حاصل ہوا امام کو پہچاننے کی توفیق ملی دینِ حق کے غلبہ کا دور آیا۔ اخوت محبت انسیت اور امن کا مظہر ہمیں ملا۔ ہمارا جلسہ انہی مقاصد عالیہ کا علمبردار ہے اور یہ سلسلہ قریباً ایک صدی سے جاری ہے اور یہ ہم ہی ہیں کہ ہم نے اسے جاری رکھنا ہے۔ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو یہ فریضہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے اور ؎

ان کا جو فرض ہے وہ اہلِ سیاست جانیں
اپنا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے

اور یہی درسِ محبت دیگانگت سرورِ دو جہاں رحمت اللعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا۔

ما قصۂ سکندر و دارا نہ خواندہ ایم
از ما بجز حکایت مہر و وفا مپرس
پس آئیے چشم ما روشن دل ما شاد ؎
بیا و رذیل مستاں تا بہ بینی عالمے دیگر
بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر۔

زعماء کرام انصار اللہ سے صدر محترم کا ارشاد

"قرآن پاک میں مال اور جانی قربانی کا اتنا تکرار پایا جاتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور بار بار یہ بتایا گیا ہے جو کچھ دو اللہ کے لئے دو۔ اس کیلئے نیت کی صفائی اور پاکیزگی ضروری ہے ..... مجھے چندے کی زیادتی سے کوئی دلچسپی نہیں کیونکہ جماعت کے کام تو خدا نے کروانے ہیں ..... جو کچھ دو پاکیزگی سے دو۔ جس خدا نے تمہیں دیا ہے۔ اس کو دینا ہے کیا کوئی خدا کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ اس سال صحیح بجٹ بنائے جائیں۔ اگر کوئی چندہ کی شرح سے ڈرتا ہے۔ تو بے شک بے شرح دے دیں۔ بہرحال آمد لکھواتے وقت غلط آمد نہیں لکھوانی۔ بجٹ صحیح بنانا چاہیئے۔ دلوں کی اصلاح کریں۔ سچائی کی عادت ڈالیں"

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر ہسپتال میں اور زنانہ اور مردانہ قیام گاہوں میں طبی امداد کے لیے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز اور ڈسپنسرز کی ضرورت ہے۔ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط سے اپنی خدمات اس غرض کے لیے پیش کر کے ممنون فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

کیا آپ چندہ عام۔ حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

"گناہ ایک زہر ہے اسے مت کھاؤ"

(ارشاد حضرت ... (اقدس)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"

(البدر ۲ دسمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۵۲)

وصایا کے بارہ میں شوریٰ ۱۹۸۱ء میں منظور ہونے والے قواعد

(نوٹ:۔ تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ان قواعد کو خطبہ جمعہ میں تمام جماعت کو پڑھ کر سنا دیں اور رسالہ "قواعد وصیت" میں بھی متعلقہ مقام پر ان کو درج کر لیں صدران موصیان (سیکرٹریان وصایا) کا فرض ہے کہ موصیان / موصیات کے اجلاس منعقد کروا کے ہر موصی / موصیہ کو انفرادی طور پر بھی ان سے آگاہ کر دیا جاوے اور موصیان کرام کو تاکید کر دی جاوے کہ ان کی پابندی کریں۔)

۱۔ قاعدہ نمبر ۴۲۷

سابقہ قاعدہ نمبر ۴۲۷ (رسالہ قواعد وصیت ص۲۵) کی بجائے اس قاعدہ کی مندرجہ ذیل صورت منظور ہوئی۔

"موصیان کے لیے ضروری ہوگا کہ ہر سال اپنے فارم اصل آمد میں یہ اندراج کریں کہ ان کی جائیداد میں دورانِ سالِ گذشتہ۔ کیا کمی یا بیشی ہوئی ہے۔ جس جائیداد کا ذکر وہ پہلے کر چکے ہوں اسے دہرانے کی ضرورت نہیں"

۲۔ قاعدہ نمبر ۴۲۵

سابقہ قاعدہ نمبر ۴۲۵ (رسالہ قواعد وصیت ص۱۵) کی بجائے حسب ذیل قاعدہ منظور ہوا۔

"ہر جماعت میں امیر / صدر صاحب اور صدر موصیان ہر سال اس امر کی نگرانی اور رپورٹ کریں گے۔ کہ تمام موصیان شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر ایسے موصی کے متعلق اپنی بصیغہ راز رپورٹ مجلس کارپرداز کو بھجوائیں گے۔ مجلس کارپرداز بعد تحقیق جس وصیت کو شرائط وصیت کے خلاف پائے اسے وہ منسوخ کر سکتی ہے۔ نائب صدر صاحبہ موصیات ایسی رپورٹ برائے ضروری کارروائی امیر / صدر صاحب یا صدر موصیان کو کریں گی۔"

۳۔ قاعدہ نمبر ۴۰۹

(رسالہ قواعد وصیت ص۳۲) کی مندرجہ ذیل تشریح منظور ہوئی:۔

تشریح جب کوئی موصی چھ ماہ کا بقایا دار ہو تو دفتر وصیت ذمہ دار ہوگا کہ ایک ماہ کے اندر بقایا دار کو تنبیہ کرے ایسی تنبیہ کے بعد اگر بقایا دار نہ بقایا ادا کرے نہ کوئی عذر پیش کرے مہلت حاصل کرے۔ تو مجلس کارپرداز کو حق ہوگا کہ اس کی وصیت منسوخ کرے۔

۴۔ نیا قاعدہ

(اسے رسالہ قواعد وصیت کے باب سوئم "منظوری وصیت" میں درج کر لیا جائے۔)

(۱) "مرض الموت میں کی گئی وصیت قابلِ قبول نہ ہوگی۔

(۲) نظام وصیت کے لحاظ سے مرض الموت وہ شدید بیماری شمار ہوگی۔ جس میں کسی فرد کی موت کا قوی احتمال پیدا ہو چکا ہو اور اسی مرض میں اس کی موت واقع ہو جائے۔

۵۔ تشخیص جائیداد کا قاعدہ نمبر ۳۷۹-ب

(رسالہ قواعد وصیت ص۲۴) کے مطابق ہی ہے۔ سوائے اس کے کہ اس کی شق نمبر ۱ کی سطر نمبر ۲ میں "کسی حصہ کی" کے الفاظ کے آگے اور "حسب ضابطہ" کے الفاظ سے قبل مندرجہ ذیل الفاظ کا خطوطِ وحدانی میں اضافہ کر لیا جائے۔

"(بشرطیکہ وہ ایک سے زیادہ اکائیوں پر مشتمل ہو)"

(نوٹ:۔ جماعتوں میں اس اضافہ کے ساتھ سارا قاعدہ پڑھ کر سنا دیا جائے)۔ (صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم میاں نظام الدین صاحب مرحوم

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی - ربوہ

۱۶ نومبر کے "الفضل" میں خاکسار نے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے والے اپنے نسبتی فرزند عزیزم حافظ عبدالحفیظ صاحب شاہد مبلغ فجی کی یاد میں چند باتیں لکھی تھیں۔ جنہیں پڑھ کر بہت سے احباب نے پیار بھرے خطوط لکھے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء خوش نصیب اور ذوحظ عظیم پوتے کا ذکر پڑھ کر بعض احباب کے دلوں میں مرحوم کے نیک سیرت اور عبادت گزار دادا کی یاد تازہ ہوگئی ہے۔ یعنی مکرم میاں نظام الدین صاحب مرحوم جن کو تاریخ احمدیت نے اپنی پیار بھری گود میں ابد تک کیلئے محفوظ کر لیا ہے اس بلند بخت درویش پر بلند مرتبہ کیمیا گر کی ایسی نظر پڑی جس نے انہیں حیاتِ جاوداں بخش دی۔ حضرت جری اللہ کی روح پرور توجہ اور برکت نے اس خاک نشین کو وہ اعزاز بخشا کہ رہتی دنیا تک رشک کی نگاہ سے یاد کیا جاتا رہے گا۔

واقعہ یوں ہے کہ حضرت اقدس کے ابتدائی زمانہ میں مسجد مبارک بہت چھوٹی سی تھی وہاں ایک دعوت کا اہتمام تھا۔ جب بھی کوئی صاحب مجلس میں تشریف لاتے تو مکرم میاں نظام الدین صاحب انکے احترام میں خود پیچھے ہٹ جاتے اور آنیوالے کو آگے بیٹھنے کیلئے جگہ دیدیتے۔ ہر بار ایسا ہوتا رہا یہاں تک کہ پیچھے کھسکتے کھسکتے یہ خود جوتیوں والی جگہ تک پہنچ گئے۔ کھانا شروع ہوا تو حضرت اقدس کی دُور بین نگاہ بھانپ چکی تھی کہ یہ شخص دوسروں کے احترام میں خود کہاں جا پہنچا ہے۔ ایک طرف تو حضور اقدس کو اُن کا یہ اندازِ خاکساری بہت پسند آیا اور دوسری طرف حضور اقدس کی شفقت اپنے خاک نشین خادم کا وہاں دُور بیٹھے رہنا گوارہ نہ فرما سکی سالن کا پیالہ اور چند روٹیاں دستِ مبارک میں اٹھائیں اور میاں نظام الدین صاحب کی طرف مخاطب ہو کر محبت آمیز رسیلی آواز میں فرمایا:-

"آؤ میاں نظام الدین میں اور آپ اندر بیٹھ کر اکٹھے کھاتے ہیں۔"

ان دلنشین الفاظ میں بلانے والے کی عظمت بھی جھلک رہی ہے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ روحانیت بخش نگاہ کس قدر باریک بین تھی اور یہ بات تو الم نشرح ہے کہ اس ایک نظر نے فقیر کو بادشاہی بخش دی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ خاکسار کے داماد حافظ صاحب مرحوم کے دادا محترم میاں نظام الدین صاحب رنگ پور ضلع مظفر گڑھ کے رہنے والے اعوان تھے۔ کچھ عرصہ جہلم میں بھی رہے بعد میں چنی گوٹھ ضلع بہاولپور میں زرعی زمین حاصل کر کے وہاں رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ نے ۱۸۹۰ء میں بیعت کی ۱۸۹۲ء کے جلسہ میں شمولیت کرنے والے جن اصحاب کے نام آئینہ کمالات اسلام میں درج ہیں ان میں ۳۱۳ ویں نمبر پر مرحوم کا نام بھی ہے۔ اس کے علاوہ انجام آتھم میں آپ کا نام ۱۸۲ نمبر پر اور کتاب البریہ میں ۲۸۷ نمبر پر درج ہے۔

حضور اقدس کی بیعت کر کے ایک بھٹکتی ہوئی روح کو سکون مل گیا اور ساری دنیا کے سامنے قرآن پیش کرنیوالے کی زبان سے قرآن کے معارف سُن سُن کر آپ کی رگ رگ میں قرآن اثر انداز ہو گیا آپ کے فرزند ملک کریم بخش صاحب کی روایت ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت آپ کی غذا تھی۔ تلاوت کے دوران روتے رہتے تھے ہل چلاتے ہوئے قرآن مجید بلند آواز میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت اقدس کے بیشمار فارسی اور اردو اشعار زبانی یاد تھے جنہیں بلند آواز میں پڑھ کر خود بھی وجد میں آجاتے اور دوسروں کو بھی محظوظ کرتے

ایک مرتبہ کسی بڑے عالم کو تبلیغ کرنے گئے تو اُس نے جواب دیا۔

"تم میری حیثیت کے آدمی نہیں ہو میں تمہارے ساتھ بات کرنے کو تیار نہیں صرف تمہارے مرزا صاحب یا اُن کے مقرر کردہ نمائندہ سے بات کر سکتا ہوں"

یہ بات جب آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں لکھی تو حضور نے لکھ بھیجا۔

"مولوی نظام الدین صاحب میرے نمائندہ ہیں ان کی فتح میری فتح اور ان کی شکست میری شکست متصور ہوگی"

وہ مولوی صاحب تو پھر بھی بات کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ لیکن اس بہانے اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو حضرت اقدس کی نمائندگی کا شرف عطا فرما دیا۔ تمام عمر بڑی ممنونیت سے اپنے اس اعزاز کا ذکر کیا کرتے تھے۔

ایک اور روایت جسے مرحوم کے شہید پر نے شاہد کلاس کے اپنے امتحانی مقالہ میں درج کیا ہے یہ ہے کہ:-

کسی تبلیغی مہم پر جانے سے قبل حضرت اقدس کی خدمت میں بغرض اجازت و دعا حاضر ہوئے تو حضرت اقدس نے آپ کی پیٹھ پر تھپکی دی اور فرمایا:-

"جاؤ نظام الدین تمہاری فتح میری فتح اور تمہاری شکست میری شکست ہوگی"

اس کے بعد آپ بڑے رُعب سے مجالس میں جاتے اور کامران واپس آتے۔

محترم عزیز محمد خان صاحب جو لمبا عرصہ بہاولپور کے امیر رہے ہیں اور آجکل نیو سمن آباد لاہور میں قیام فرما ہیں انہوں نے اپنے مکتوب میں تحریر فرمایا ہے کہ:-

"حفیظ صاحب مرحوم مولانا نظام الدین صاحب کے پوتے ہیں ان بزرگ کو میں خوب جانتا ہوں بعض اوقات وہ ہمارے گھر میں مقیم رہتے اور تہجد میں شور مخشر بپا کیا کرتے تھے۔"

سابق امیر صاحب بہاولپور کے بیان سے واضح ہے کہ مکرم مولانا نظام الدین صاحب مرحوم اپنے آقا کے رنگ میں پوری طرح رنگین ہو چکے تھے اور لوہا آگ میں پڑ کر آگ کا رنگ اور آگ کی تاثیر اختیار کر چکا تھا وفا شعار شاگرد راتوں کو اٹھ اٹھ کر ؎

"بے خبر جلدی تیرے کوچہ میں کس کا شور ہے"

تھا جس لے میں استاد نے گایا اور اپنے آقا کا ہمنوا ہو کر ؎

"شور محشر تیرے کوچہ میں مچایا ہم نے"

کا نعرہ لگایا کرتا تھا۔ خادم پر آقا کا رنگ چڑھ جائے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے جو لوگ آنکھ کے پانی سے کام لینا سیکھ جائیں وہ ہر جلن سے محفوظ کر لئے جاتے ہیں اور جو چراغ دل کے خون سے روشن کئے جائیں وہ کبھی نہیں بجھتے دئیے سے دیا جلتا چلا جاتا ہے۔

محترم مولانا نظام الدین صاحب خود بھی ایک روشن چراغ تھے اور آپ کا پوتا بھی درخشندہ چراغ تھا جو فجی ایسے دنیا کے دور دراز کنارے کو نورِ فرقان سے روشن کر کے اور کئی لوگوں کے دلوں میں محبت کے دیئے جلا کر خود آسمان پر جا بسا۔

رب اغفر وارحمہ وارفعہ فی جنتک الفردوس

اس دنیا میں خدا کو دیکھنے سے بے نصیب قیامت کو بھی محروم ہی ہوگا۔ (ملفوظات)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۶۹)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

جلسہ سالانہ کی غرض و غایت

سیدنا حضرت اقدس جلسہ سالانہ کی غرض و غایت واضح کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ، کوشش کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

اعلان

قائدین مجالس! کیا آپ نے اپنی مجلس کی فہرست تجنید خدام سال ۸۲-۸۱ء مرکز میں ارسال کر دی ہے۔ اگر نہیں تو براہ کرم جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور اپنے ہمراہ لاویں۔ شکریہ۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا — اے میرے اللہ! میرے علم میں اضافہ کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصار اللہ

۱۰۰ میٹر دوڑ میں مہر جمیل احمد اوّل آئے

الفضل مورخہ ۴ نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے پہلے صفحہ پر گولہ پھینکنے میں اوّل اور دوم آنیوالوں کے ذکر کے بعد حسب ذیل فقرہ کتابت سے رہ گیا تھا۔

" سو میٹر کی دوڑ میں مجلس انصار اللہ احمد نگر کے مکرم مہر جمیل احمد صاحب اوّل و مجلس ۳۸ ج سرگودھا کے مکرم محمد یوسف صاحب دوم اور مجلس کھاریاں کے مکرم رفیق احمد صاحب نے سوم پوزیشن حاصل کی "

احباب درستی فرمالیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صـ۲)

کے ذریعہ دعاؤں اور کوششوں کو ان کے کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور آپ کی ان دعاؤں کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ آپ کے متبعین کی زندگیوں میں انقلاب رونما ہوئے بغیر نہ رہا آپ نے اپنی اس انتھک جدوجہد کا خود ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ وطہارت اختیار کرے۔ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی۔" (ملفوظات جلد اوّل صـ۳۰۳)

یہ حضور اقدس کی مقبول دعاؤں ہی کا اثر تھا کہ جو خوش نصیب آپ کے دامن کے ساتھ وابستہ ہوئے ان کی زندگیوں میں انقلاب آتا چلا گیا اور وہ اپنی پاک باطنی اور تقوےٰ وطہارت کی وجہ سے بالکل ایک نئے انسان بن گئے۔ زندگیوں میں یہ خوشکن انقلاب آپ کی دعاؤں کے طفیل ہی رونما ہوا تھا۔ اسی لئے آپ نے یہ بھی فرمایا:۔

"جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صـ۱۲۱)

الغرض یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ کی دعائیں تطہیر قلوب کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں۔ ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں ہی لوگوں کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور اس طرح ایک انقلاب عظیم رونما ہوتا ہے۔

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے ماہانہ مطالعہ کے لئے کتاب " اسلام مذہبی آزادی اور آزادیٔ ضمیر کا ضامن ہے " (خطبات حضور ایدہ اللہ) مقرر ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں۔ کشتی نوح فی الحال دستیاب نہ ہو سکنے کے باعث آئندہ مطالعہ کے لئے رکھی گئی ہے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۸۱ء

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۱۹۸۱ء کا نتیجہ زعماء انصار اللہ مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے۔

اس امتحان میں مکرم سردار بشیر احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ (اوّل) اور مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب فیصل آباد دوم قرار دیئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ سیدہ صالحہ خاتون بیوہ حکیم سید عبدالہادی صاحب مرحوم مونگھیری مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۱ء ۴½ بجے دن کو دل کے دورہ کے باعث بعمر قریباً اسّی سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

والدہ محترمہ نہایت ہی غیور، خود دار، صفائی پسند، مہمان نواز، پابند نماز اور تہجد گزار تھیں۔ ۱۳۔۱۴ سال کی عمر سے نماز تہجد شروع کی اور سوائے اشد بیماری کے کبھی ناغہ نہیں کیا۔ آپ موصیہ تھیں اپنے پیچھے تین لڑکے ۶ لڑکیاں، ۱۷ پوتے پوتیاں اور ۲۲ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ ایک لڑکا اور ایک داماد واقف زندگی ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(سید شمس الحق۔ دفتر افتاء۔ ربوہ)

• مکرم چوہدری عبدالحق صاحب آف چک ۱۰۹ ج ب زائن گڑھ ضلع فیصل آباد حال دارالعلوم ربوہ طویل بیماری کے بعد ۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کی رات پونے نو بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم وفات سے ایک دن قبل میو ہسپتال لاہور سے خود ہی ربوہ آ گئے۔ مرحوم نے بیماری کے ایام بڑے صبر سے گزارے۔ بڑے نیک۔ صابر و شاکر اور مخلص احمدی تھے۔ ۳ دسمبر کو بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کی کوئی نرینہ اولاد نہیں تھی۔ صرف کم سن دو بیٹیاں بعمر ۵ اور ۳ سال اپنے پیچھے چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرماوے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد صادق خان چیب سائیکل سٹور۔ رحمت بازار ربوہ)

درخواست دعا

• سیکرٹری تحریک جدید فیصل آباد نے مطلع فرمایا ہے کہ ان کے بھائی محترم میاں غلام احمد صاحب جو حال ہی میں دو قسم کے اپریشنز کی تکلیف اٹھا چکے ہیں اب بفضل خدا بہت بہتر ہیں۔ تاہم ابھی نقاہت بہت ہے۔ جملہ قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ ہمارے اس مخلص بھائی اور نافع الناس وجود کو اللہ تعالیٰ شافی مطلق جلد کامل صحت اور کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• میرے مخلص دوست مکرم ہارون احمد صاحب بلوچ کے والد محترم نور محمد صاحب بلوچ صادق پور نہایت تشویشناک حالت میں بیمار ہیں اور حیدرآباد میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے پیٹ کا اپریشن تجویز کیا ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپریشن کے دوران کی اور بعد کی جملہ پریشانیوں سے نجات دلائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر بشیر احمد ندیم نور نگر فارم۔ ضلع تھرپارکر)

• خاکسار کے والد صاحب بعارضۂ قلب کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کمزوری کافی ہو چکی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمود احمد جنجوعہ جمال منزل محلہ مشرقی کھاریاں شہر)

• خاکسار کے بڑے بہنوئی سردار غلام مصطفےٰ ڈوگر کو ۲ دسمبر کو بس کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اس وقت ربوہ میں زیر علاج ہیں کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید تبسم کارکن دفتر وقف جدید ربوہ)

• مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی سیکرٹری وقف جدید نواب شاہ کو بروز پیر ایک پاگل بھینس نے ٹکر مار کر شدید مجروح کر دیا ہے۔ اور آنکھ کے قریب ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ اسی طرح جسم کے باقی حصوں پر بھی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور کام کرنے والی زندگی دے آمین۔ (نذر محمد خان معتمد ضلع نواب شاہ سندھ)

• خاکسار کے بڑے بھائی چوہدری سلطان احمد صاحب ڈرائیور بسلسلہ روزگار عرصہ دو سال سے بیرون پاکستان گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہاں خیریت سے رکھے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (عبدالستار محافظ خزانہ۔ ربوہ)

• خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ طاہرہ ملک بنت ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل نے ایم ایس سی کیمسٹری کا فائنل امتحان دیا ہوا ہے۔ اسی طرح میری دوسری ہمشیرہ عزیزہ منصورہ ملک نے ایم بی بی ایس کے تھرڈ ائیر کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دونوں ہمشیرگان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (مقبول احمد ملک سائنٹفک آفیسر۔ اٹامک انرجی سنٹر۔ فیصل آباد)

"مطالبات تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ راستوں کی صفائی کا خیال رکھنا ہے" (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے سرمہر آئیٹم پرسنٹیج ریٹ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء ترمیم شدہ سٹینڈنگ ریٹس کمیٹی ٹینڈر کھولنے کی تاریخ تک برائے کام بلڈنگ۔ بجلی اور واٹر سپلائی سینٹری انسٹالیشن مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل تاریخوں کو کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر بوقت ۱۱½ بجے صبح ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مشروط۔ مشروط بذریعہ تار۔ بذریعہ ٹیلیفون یا بغیر زرضمانت ٹینڈر وصول نہیں کئے جائینگے زرضمانت صرف ڈیپازٹ ایٹ کال کے ذریعے آنی چاہیئے۔ رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو۔ ٹینڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا۔ زیر دستخطی اس کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے۔

ٹینڈر فارم مندرجہ ذیل تاریخوں کو ٹھیک ۹ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ باقی تفصیلات یا شرائط زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات میں معلوم کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرضمانت	میعاد	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
۱۔	دیہی علاقوں میں موجودہ مڈل اور ہائی سکولز کی مرمت اور تعمیر				
(۱)	گورنمنٹ ہائی سکول کلری	۳۱,۳۵۰/-	۶۵۰/-	۳ ماہ	۲۰-۱۲-۸۱
(۲)	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ککی تو	۳۹,۹۰۰/-	۸۰۰/-	۳ ماہ	۲۰-۱۲-۸۱
(۳)	گورنمنٹ ہائی سکول احمد پور سیال	۶,۷۲,۴۰۰/-	۱۳,۰۰۰/-	۶ ماہ	۲۰-۱۲-۸۱
(۴)	ایم بی ہائی سکول جھنگ سٹی	۲,۱۰,۰۰۰/-	۴,۲۰۰/-	۶ ماہ	۲۰-۱۲-۸۱
(۵)	گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چک نمبر ۲۳۲۔ ج ب	۴,۹۸,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۶ ماہ	۲۰-۱۲-۸۱

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

IPL-8502.

اکسیر رانی کھیت

۳-۴ مرغیوں کا علاج۔ فی شیشی ۲/۵۰

رانی کھیت روک

۷۵ مرغیوں کے لئے بطور حفظ ماتقدم فی شیشی ۳/-
مزید تفصیلات کے لئے کیوریٹو پولٹری گائیڈ فری
حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ - فون ۶۰۷/۶۰۶

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں مرکز احمدیت میں تشریف لانے
والے احباب کی خدمت میں
ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں
آپ کا
ان مبارک ایام میں ربوہ آنا، جلسہ کے دنوں
میں یہاں قیام کرنا اور پھر بخریت واپس جانا
ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔
اور آپ
ان ایام میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھائیں
حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان
گوجرانوالہ۔ فون ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس ۲۲۲

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

تریاق سلیمانی ۳/، ۵/، ۶/	۱۵/-	زد جام عشق ۶۰ گولیاں	۶۰/-
سرمہ حمید خورد ۳/ کلاں	۵/-	معجون فلاسفہ (شہد میں بنا ہوا) ۲۵۰ گرام	۲۳/-
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۳۰/-	معجون بیضہ مرغ (" " ")	۲۲/-
حب نور چشم و فضل کیپسول مکمل کورس	۴۰/-	معجون موصلی خاص	۲۰/-
شانتی کیپسول ۶۰ کیپسول	۳۰/-	معجون مقوی دماغ جواہر والا ۲۵۰ گرام	۲۰/-
منسوپین کیپسول ۲۵ "	۱۵/-	سفوف مقوی دماغ	۲۰/-
حب معین حمل	۲۰/-	حب مقوی خاص ۳۰ گولیاں ۲۵/- ۶۰ گولیاں	۵۰/-
مغسوم کارڈیل	۳۰/-	حب اکسیر البدن جواہر والی ۳۰ گولیاں	۱۵/-
مینسوبے بی ٹانک (ٹکیاں)	۵/-	حب شوگروق (ذیابیطس کیلئے) ۶۰ گولیاں	۳۰/-
گولڈن بے بی ٹانک (شربت) ۵/ کلاں	۱۱/-	موٹاپوٹ موٹاپا دور کرنے کیلئے ۳۰ گولیاں	۱۵/-
ماء الحیات ۴۵۰ ملی لیٹر	۱۵/-	پمپول انٹی پمپل ۶/۵۰، پم انٹی پمپل گولیاں	۶/۵۰
حب اکسیر ہرنیا ۳۰/، معجون اکسیر ہرنیا	۳۰/-	فریگرنٹ انٹی پمپل	۶/۵۰
حب اکسیر مفاصل (جوڑوں کے درد کیلئے)	۱۰/-	گیسٹوپین گولیاں ۳۰ گولیاں	۶/-
حب مومیائی عنبری ۳۰ گولیاں	۱۵/-	نور امرت دھارا ۲/ معجون سلطان	۵/-
حب تریاق بواسیر ۱۵/، مرہم بواسیر ۶/، معجون بواسیر	۱۵/-	فاسفوروٹ دماغی طاقت کیلئے	۱۰/-
حب فولاد جواہر والی ۱۰۰ گولیاں	۲۵/-	کھانسی کے کیلئے کوفیکس شربت ۵/ کفنی ٹکیاں ۲/۵۰	۵/-

السنار دواخانہ گولبازار ربوہ

قرطبہ شوز سٹور

ہمارے ہاں ہر قسم کے دیدہ زیب۔ پائیدار جوتے۔ لیڈی اینڈ جنٹس۔ نیز بچوں کے فیشنیبل ناتھ سٹائل
جاگرز سروس میں دستیاب ہیں
ریلوے روڈ ربوہ

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
"الحمرا پارک"
فون ۳۸۵۲
میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں، احباب فائدہ اٹھائیں
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹-اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

بقیہ:۔ ارشاد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

—— میں نے دفتر کو ہدایت کردی ہے کہ آئندہ بھی ان کو جو فہرستیں آتی جائیں وہ میرے سامنے پیش کرتے رہیں۔ اس مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ ادائیگی ہونی چاہیئے۔

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا ناصر احمد

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"توبہ استغفار کرتے رہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اُسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(البدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء صفحہ ۵)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"یہ جو قحط اور طرح طرح کی بلائیں دنیا میں نازل ہوتی ہیں ان کا یہی مطلب ہوتا ہے کہ لوگ استغفار میں مشغول ہوجائیں"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴)

آپ کو
برکتوں اور رحمتوں سے معمور
جلسہ سالانہ
مبارک ہو
مشہور دواخانہ

جلسہ سالانہ پر انڈوں کی پلٹی (کریٹ)
مارکیٹ سے کم ریٹ پر حاصل کرنے
کے لئے جلد رابطہ قائم کریں!
منور احمد و ظفر احمد عطاء ۵/۲ دارالرحمت شرقی
الف۔ ربوہ

امراء کرام / صدر صاحبان و صدر صاحبان موصیان توجہ فرمائیں

مجلس شوریٰ ۸۱ء میں سیدنا حضور انور نے حسب ذیل (ترمیم شدہ) قاعدہ وصیت ۴۲۵ منظور فرمایا ہے:۔

"ہر جماعت میں امیر / صدر صاحب اور صدر موصیان ہر سال اس امر کی نگرانی اور رپورٹ کریں گے کہ تمام موصیان شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر ایسے موصی کے متعلق اپنی بصیغہ راز رپورٹ مجلس کارپرداز میں بھجوائیں گے۔ مجلس کارپرداز بعد تحقیق جس وصیت کو شرائط وصیت کے خلاف پائے اسے وہ منسوخ کرسکتی ہے۔

نائب صدر صاحبہ موصیات ایسی رپورٹ برائے ضروری کارروائی امیر / صدر صاحب یا صدر موصیان کو کریں گی۔"

اس بارہ میں کہ کن کن امراء / صدر صاحبان جماعت نے ایسی رپورٹیں بھجوائی ہیں۔ انشاء اللہ العزیز اگلی مجلس شوریٰ میں سیدنا حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش ہوگی۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ مذکورہ بالا قاعدہ ۴۲۵ کے تحت اپنی جماعت کے موصیان کے بارے میں مجلس کارپرداز کو اپنی رپورٹیں بھجوائیں۔

اس سلسلہ میں براہ کرم امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ایسی رپورٹیں تیار کرکے اپنے صدر صاحب موصیان کے ذریعہ ایام جلسہ سالانہ میں دفتر وصیت میں بند لفافہ میں بنام صدر مجلس کارپرداز بھجوادیں۔

تمام صدر صاحبان موصیان (سیکرٹری وصایا جماعت ہائے احمدیہ) براہ کرم اپنی سہولت کے مطابق مورخہ ۲۶۔ یا ۲۷ یا ۲۸ دسمبر کو بعد نماز مغرب و عشاء صدر مجلس کارپرداز کو دفتر وصیت میں آکر مل بھی لیں اور اپنے فرائض کی بجا آوری کے سلسلہ میں زبانی ہدایات حاصل کریں اور اپنی مشکلات کے بارے میں تبادلۂ خیالات کریں۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

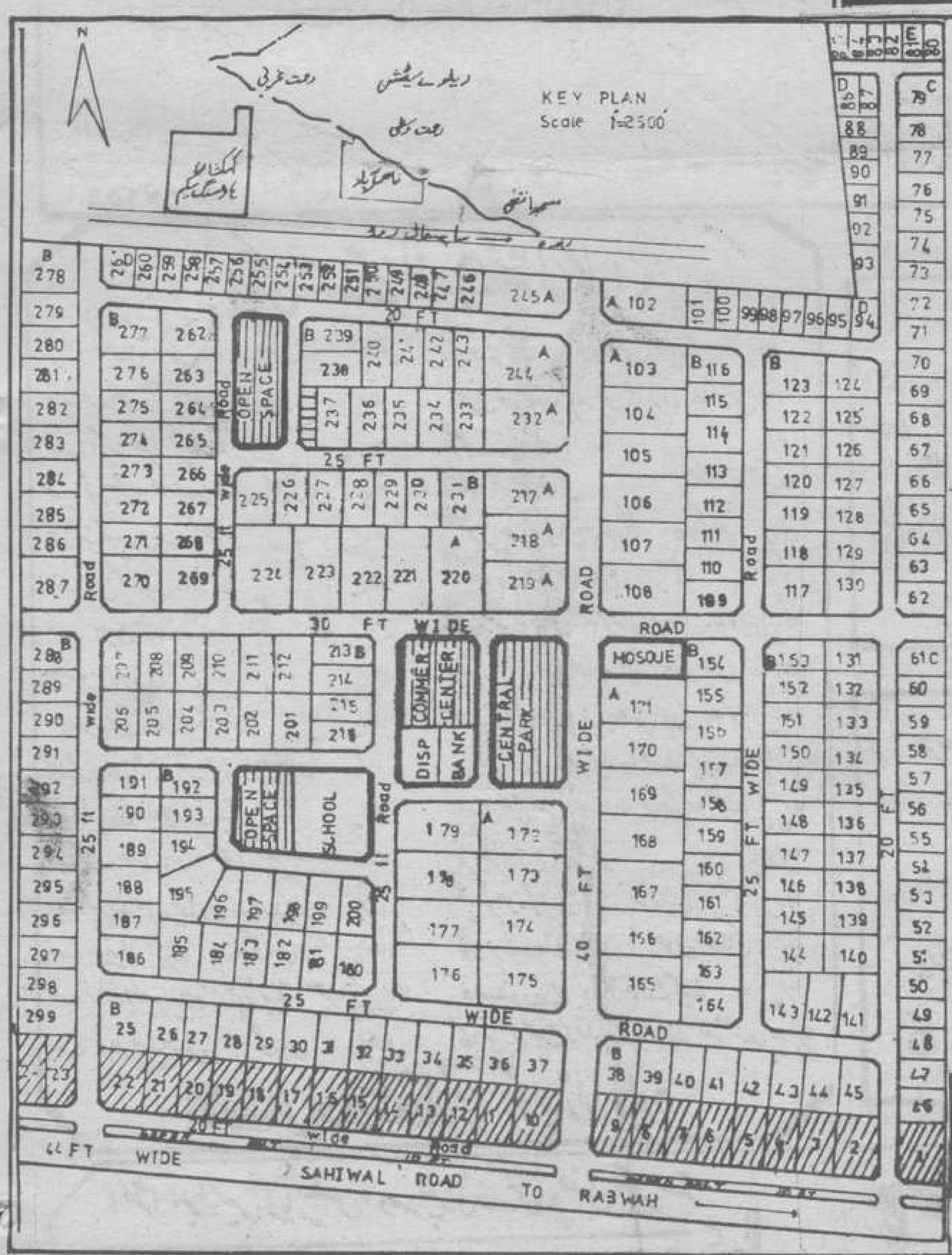

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

	SIZE		no of Plot
1 One kanal plots	100×55	A	33
2 10 Marla Plots	70×40	B	170
3 10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5 7 Marlas Plots	55×35	C	34
6 5 Marla Plots	50×28	D	32
7 3 Marla	45×22	E	6
Mohalla Shops	20×12		6
Commercial center			1
Publick Building			3
Bank			1
TOTAL NO OF PLOTS			310
Residential Plots			299

حکومت پنجاب سے منظور شدہ

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی۔ بجلی کی فراہمی پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ صدر کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

مزید معلومات کیلئے:

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ — رہائش: ۴۷۸